عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کے مسائل

اسلام دورِ حاضر میں دوسرا بڑا عالمی دین ہے جس کے پیروکاروں کی تعداد تقریباً دو ارب کے قریب ہے۔ دنیا میں تقریباً پچاس سے زائد اسلامی ممالک موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان تمام ممالک کو ہر طرح کے وسائل و ذخائر سے نوازا ہے۔ بہترین خطے، بہترین نظامِ حیات اور انتہائی ذہین لوگ ان ممالک کو عطا کیے ہیں۔ مگر اس کے باوجود امتِ مسلمہ کو مجموعی طور پر کئی مسائل لاحق ہیں جن کی بنیادی وجہ امت کا پارہ پارہ ہونا، اسلامی قائدین کے آپسی اختلافات، فرقہ واریت، معاشی و سیاسی نظام میں عالمِ کفر پر انحصار وغیرہ وغیرہ۔ ان تمام کی وجہ سے امت کے کئی حصے مظلومیت کی زندگی جی رہے ہیں، کوئی اسلامی معاشی نظام نہیں ہے، سیاسی و معاشرتی (اُمت) زوال جیسے مسائل کا سامنا ہے۔

امت کو درپیش مسائل اور ان حل تفصیل سے مندرجہ ذیل ذکر کیے گئے ہیں:-

Scanned with OKEN Scanner

اخلاقی مسائل :-

کسی بھی قوم کی ترقی کے لئے اخلاقی بلندی بنیاد کی اہمیت رکھتی ہے۔ امت مذکورہ نے عرصہ دراز تک دنیا پر حکومت کی ہے اور اس کی اصل امت کا مجموعی طور پر اخلاقی لحاظ سے مساس و بلند ہونا تھا۔ مگر آج اسلامی معاشرہ صرف برائے نام رہ گیا ہے۔ اور جھوٹ، چوری، فریب، خیانت اور فحاشی و عریانی جیسی اخلاقی بیماریاں عام ہو چکی ہیں۔ ان تمام چیزوں کی ایک بنیادی وجہ عقائد و اعمال دینی سے دوری، دینی تعلیم کو عصر حاضر کے لحاظ سے معمولی سمجھنا اور حکومتی سطح پر مدارس کی ترقی پر کوئی توجہ نہ دینا ہے۔ انفرادی طور پر ہر ایک کا معمول مادیت پرستی ہے نہ کہ امت کے لئے کوئی تعمیری کام کرنا۔

حل :-

امت مسلمہ کو اخلاقی ترقی کی بلندی پر لے جانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کی اشد ضرورت ہے:

1) نصاب اور میڈیا میں

قرآن و سنت کے لحاظ سے اخلاقی اسوہ کی تشہیر کی جائے تاکہ نوجوانوں کے ذہن میں یہ چیزیں ثبت ہو جائیں۔

2) مختلف تعلیمی مراحل میں اسلامی تربیت گاہیں قائم کی جائیں تاکہ جو تعلیم یافتہ لوگ درس گاہوں سے نکلیں وہ ان مسائل کے حل کے لئے تیار ہوں اور امت کی بھلائی کے جذبے سے سرشار ہوں۔

"بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور بھلائی کا حکم دیتا ہے۔" (القرآن)

معاشی کمزوری:

اسلامی اصولوں کی روشنی میں اسلام کا ایک اپنا منفرد نظام معیشت ہے۔ یہ نظام معیشت اسلامی معاشرے کی ترقی کی ضمانت دیتا ہے۔ مگر اس وقت پوری اسلامی دنیا کفر کے نظام معیشت کو اپنائے ہوئے ہیں اور اس میں بری طرح جکڑے ہوئے ہیں۔ سود اس نظام کی جڑوں میں ہے جو کہ اسلام میں سختی سے حرام ہے۔ اسلامی ممالک کی سرمایہ کاری کا بڑا حصہ بیرونی بینکوں میں جاتا ہے اور تجارت کے لئے بھی کوئی اسلامی کرنسی رائج نہیں ہے۔ اسلام اپنے

معاشی نظام میں صدقات و زکوٰۃ کے ذریعے غربا کے فائدے کا ضامن ہے جبکہ موجودہ نظام صرف امیر کو امیر تر بنانے اور غریبا کو مزید غریب کرنے کے مترادف ہے۔ مغرب معاشی طور پر مضبوط ہونے کی وجہ سے پوری دنیا پر اثر و رسوخ رکھتا ہے جبکہ ہم اسی میدان میں پیچھے ہیں۔

حل:-

1) اسلامی مالیاتی نظام کا فی الفور نفاذ کرنا اور بلا سود بینکاری و نظام کو فروغ دینا۔

2) بینک، صنعت اور زراعت جیسے اہم شعبوں میں خود کفالت اختیار کرنا۔ مقامی صنعت کی ترقی اور عالمی سطح پر اسلامی کرنسی کا تعارف کروانا۔

3) صدقات و زکوٰۃ کی شفاف تقسیم کا نظام عمل میں لانا۔

"اور اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے"
(القرآن)

DAY: DATE:

تعلیمی زوال:-

عرصہ دراز تک مسلمانوں نے تعلیمی لحاظ سے دنیا پر حکمرانی کی۔ بہترین تعلیمی ادارے، سائنسی تحقیقات اور ایجادات اہل اسلام کی ہی مرہونِ منت تھیں۔ لیکن باقی میدانوں میں زوال کے ساتھ مسلمانوں پر تعلیمی لحاظ سے بھی زوال آیا ہے۔ آج مغرب بہترین تعلیمی نظام کے لیے جانی جاتی ہے جو کہ انہیں ہر لحاظ سے اول رکھنے میں انتہائی اہم ہے۔ لہٰذا امتِ مسلمہ کی ترقی کے لیے سب سے اہم چیز تعلیمی لحاظ سے ترقی کرنا ہے۔

حل:-

1) جامع نصاب تشکیل دینا اور دینی و دنیاوی علوم کا امتزاج برقرار رکھنا

2) نوجوانوں کو تحقیق و جدت کے وسیع تر مواقع فراہم کرنا۔

3) تعلیمی ذمہ داری کو اولین ترجیح پر رکھنا اور معاشرے کے تمام افراد کو یکساں مواقع فراہم کرنا۔

Scanned with OKEN Scanner

"تعلیم حاصل کرو چاہے تمہیں چین جانا پڑے"
(الحدیث)

ملی تشخص کا فقدان:-

کسی بھی قوم کی ترقی میں اس کی تاریخ و تہذیب کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ جو قومیں اپنی تاریخ بھلا دیں اور غیروں کی تہذیب اپنا لیں، ان کا ترقی کرنا ناممکن ہے۔ یہی حالت دورِ حاضر میں امت مسلمہ کی ہے۔ مجموعی طور پر امت احساس کمتری کا شکار ہے جس کی وجہ سے عالم کفر کی ذہنی غلامی کے علاوہ کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ نصاب اور میڈیا میں مغرب کے بیانیے کا غلبہ ہے جس کی وجہ سے ترقی کا سوچنا اور مغرب کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھنا ناممکن نظر آتا ہے۔

حل:-

1) نصابِ تعلیمی میں اسلامی تشخص، تہذیب اور تاریخ کو واضح کرنا۔ ثقافت کو مختلف سرگرمیوں وغیرہ کے ذریعے عام کرنا۔

2) اسلامی تشخص کے فروغ کے لئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے شعوری مہمات کا آغاز کرنا۔

DAY: ______________ DATE: ______________

"جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے۔" (الحدیث)

سیاسی مسائل:-

دنیا میں پچاس سے زائد مسلم ممالک ہونے کے باوجود اسلامی دنیا کا مختلف مسائل پر ایک موقف نہیں ہوتا۔ اس کی ایک بڑی وجہ امت میں اتحاد کا پارہ پارہ ہونا ہے۔ اس سب کا نقصان نہ صرف اعلیٰ سطح پر بلکہ انفرادی حدود تک ہوتا ہے۔ فلسطین، کشمیر، برما وغیرہ میں مسلمانوں پر ظلم اسی اتحاد کی کمی کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح اسلامی (تنظیم) ممالک کی تنظیم کا غیر موثر کردار اور مجموعی فائدے کی بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دینا سیاسی بحران کو سنگین کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

حل:

1) او آئی سی جیسی تنظیم کا موثر کردار ادا کرنا اور مشترکہ فورمز کی تشکیل۔

2) اسلامی ممالک کا خود مختار اور مجموعی فائدے کی ضامن خارجہ پالیسی پر عمل کرنا

Scanned with OKEN Scanner

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور
تفرقے میں نہ پڑو"
(آل عمران)

ان مسائل کے علاوہ امت کو
دہشتگردی اور اسلاموفوبیا جیسے مسائل
کا بھی سامنا ہے۔ ان تمام کا حل
امت کے اتحاد میں پوشیدہ ہے۔
اتحادِ ملت اور اسلامی تشخص کو
اپنائے بغیر کوئی حربہ کارآمد ثابت
نہیں ہو سکتا۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر
(علامہ اقبال)